



سوال

(190) شادی شدہ عورت سے نکاح ہو سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک ایسی عورت سے شادی کی ہے جس کو اس کے پہلے خاوند نے طلاق نہیں دی اور پہلے خاوند سے اس کے چاہنے بھی ہیں مگر دوسرا آدمی اس کو ورغلا کے لے گیا اور اب بیوی بنا کر رکھے ہوئے ہے اور کہتا ہے میں نے اس سے دوسری شادی کر لی ہے۔ ایسے شخص کے بارے میں شریعت کا حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کو باقاعدہ شرعی طلاق نہ دی گئی ہو اس سے نکاح یا شادی نہیں کی جاسکتی جس شخص نے اس شادی شدہ عورت کو اپنے پاس رکھا ہوا ہے اور اس کو اپنی بیوی سمجھ رہا ہے یہ دونوں زنا جیسے بدترین گناہ کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ شرعی لحاظ سے اس شادی شدہ عورت کی سزا زحم یعنی سنگسار ہوگی۔ اگر یہ مرد جو اس عورت کو ورغلا کر لایا ہے شادی شدہ ہے تو اس کی سزا بھی زحم ہوگی۔ اگر وہ شادی شدہ نہیں تو پھر اس کو ۱۰۰ کوڑے لگانے جائیں گے۔

بدقسمتی سے اسلامی ملکوں میں طویل مدت سے اسلامی قوانین پر عمل معطل ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں شرعی حدود کو توڑنے کی اس قدر جرات پیدا ہو چکی ہے۔ اسے کے علاوہ ایسے گناہوں میں مبتلا کرنے والے اور بھی کئی عوامل ہیں جن میں عورت کی لامحدود آزادی عورت و مرد کا باہمی اختلاط اور پردے سے فرار شامل ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

مستقیم
فتاویٰ صراط

ص 407

محدث فتویٰ